السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

خانیوال سے ابو بکر پوچھتے ہیں کہ دوا کے ساتھ غرار کرنے سے کیا روزہ ٹوٹ جاتا ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے روزے دار کو بوقت وضو مبالغہ کے ساتھ ناک میں پانی چڑھانے سے منع کیا ہے حدیث میں ہے "کہ وضو کرتے وقت ناک میں مبالغہ کے ساتھ پانی چڑھاؤ الا یہ کہ تم بحالت روزہ ہو۔ (سنن ابی داود: الطہارۃ 142)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے روزے دار کے لیے یہ پابندی اس لیے لگائی ہے کہ مبادا پانی پیٹ میں چلا جائے اور اس کا روزہ خراب ہو جائے غرار کرنے کو بھی اس پر قیاس کیا جا سکتا ہے لیکن اگر اس کے بغیر چارہ کار نہ ہو تو احتیاط کے ساتھ غرارے کیے جائیں تاکہ پانی حلق کے نیچے نہ اترے ایسا کرنے سے روزہ نہیں ٹوٹے گا مگر یاد رہے کہ انتہائی شدید ضرورت کے پیش نظر ایسا کرنا چاہیے گلے میں معمولی سی خراش کے لیے نمک یا کوئی اور محلول پانی میں ملا کر غرار کرنے سے پرہیز کرنا چاہیے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی اصحاب الحدیث

جلد:1 صفحہ:214